بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؁

نظرات

کیسی عجیب بات ہے، عالم اسلام میں ہر جگہ چرچا ہے کہ پندرھویں صدی ہجری شروع ہو گئی اور اس عنوان سے مختلف ملکوں میں تقریبات کے انتظامات بھی شروع ہو گئے ہیں، یہ شہرت اس قدر عالمگیر ہے کہ گزشتہ ماہ کے برہان میں نظرات کے پہلے صفحہ پر ہمارے قلم سے بھی غیر شعوری طور پر پندرھویں صدی کے الفاظ نکل گئے جس کا افسوس ہے۔ حالانکہ یہ بات بالکل صاف اور ظاہر ہے کہ یکم محرم الحرام ۱۴۰۰ھ سے چودھویں صدی کے آخری سال کا آغاز ہوتا ہے نہ کہ کسی ایک نئی صدی کا۔ کیوں کہ کوئی صدی ننانوے برس کی نہیں پورے ایک سو برس کی ہوتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آخر یہ غلط شہرتِ عام ہوئی کیوں کر؟ اور اس کا سبب کیا ہے؟ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سال چودھویں صدی ختم ہو رہی ہے اور اس کا اختتام پندرھویں صدی کے آغاز کو مستلزم ہے، اس بنا پر سننے والوں کا ذہن فوراً ملزوم سے لازم کی طرف اس سرعت سے منتقل ہوا کہ اس کا خیال ہی نہیں رہا کہ ابھی ملزوم کا تحقق ہی نہیں ہوا ہے نفسیات کا ایک طالب علم جانتا ہے کہ تحت الشعوری ذہن کی اسی طرح کی کرشمہ سازیاں عجیب و غریب اور عام ہیں، جاہل ہی نہیں، بلکہ بعض اچھے پڑھے لکھے مسلمان عوام میں مشہور ہے کہ پندرھویں صدی قیامت کے وقوع اور ظہور مہدی کی صدی ہے۔ اور غالباً اس شہرتِ عام کی وجہ سے ہی پچھلے دنوں مسجد حرام میں جو صد درجہ المناک حادثہ پیش آیا اور اس میں طائفۂ باغیہ و طاغیہ نے اپنے لیڈر کے متعلق مہدی موعود ہونے کا دعویٰ کیا اور لوگوں اس سے بیعت کرنے کی دعوت دی، لیکن مسلمانوں کو یقین رکھنا چاہیئے کہ یہ سب فضول اور نہایت لغو اور جاہلانہ باتیں ہیں، ان کی کوئی اصل او سند نہیں ہے اور کسی روایت میں پندرھویں صدی کے متعلق ان چیزوں کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے عام میں شاہ نعمت اللہ کی چند پیشین گوئیاں مشہور ہیں جو قطعاً بے بنیاد اور بے اصل ہیں۔ ممکن ہے پندرھویں صدی کے متعلق اس قسم کی مضوات کا سرچشمہ بھی یہی پیش گوئیاں ہوں۔